

خیبر پختونخوا کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا قانون 2012ء  
(خیبر پختونخوا قانون نمبر XIV سال 2012)

فہرست

دیباچہ:

دفعات:

- ۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔
- ۲۔ تعریفیں۔
- ۳۔ کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا قیام۔
- ۴۔ ڈائریکٹر۔
- ۵۔ ڈائریکٹر کے اختیارات و افعال۔
- ۶۔ کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا پرنسپل۔
- ۷۔ اختیارات و افعال۔
- ۸۔ دیگر افسران اور ملازمین کی تقرری۔
- ۹۔ ویزننگ کمیٹی۔
- ۱۰۔ ویزننگ کمیٹی کے اختیارات و افعال۔
- ۱۱۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کے اختیارات کہ ایک نابالغ کم سن بچوں کے اصلاح میں بھیجنے کیلئے عدالت رجوع۔
- ۱۲۔ نابالغوں کو کم سن بچوں کے دارالاصلاح میں رکھا جائے۔
- ۱۳۔ نابالغ لڑکی کی حراست۔
- ۱۴۔ نابالغ دوبارہ کم سن بچوں کی دارالاصلاح میں نہیں رکھا جائیگا جو جیل بھیجا گیا ہو۔
- ۱۵۔ قیدیوں کی رہائی اور منتقلی۔
- ۱۶۔ سیکورٹی پیش کرنے پر رہائی۔
- ۱۷۔ تخفیف وسعت/توسیع۔
- ۱۸۔ پرومیشن یا پیرول پر رہائی کا اختیار۔
- ۱۹۔ غیر ممکن التدارک۔
- ۲۰۔ کم سن بچوں کے دارالاصلاح سے تعارف یا ممنوع اشیاء کے ہٹانے یا قیدیوں کے ساتھ بات چیت کیلئے سزا۔

- ۲۱۔ دفعہ 20 کے تحت جرائم کے گرفتاری کے اختیارات
- ۲۲۔ جرائم اور سزا
- ۲۳۔ پرنسپل اور اشخاص کو حراست میں حوالگی کے مطابق قید میں رکھے گا۔
- ۲۴۔ پرنسپل کے احکامات وغیرہ کی واپسی، تعمیل یا فارغیت کے بعد۔
- ۲۵۔ عدالتوں کے آفسران کا وارنٹ عملداری اختیار ہے۔
- ۲۶۔ طریقہ جب پرنسپل کے پاس تعمیل/عملدرآمد کیلئے بھیجے گئے حکم کی قانونی حیثیت پر شک ہو۔
- ۲۷۔ پاگل قیدیوں کے ساتھ کس طرح سے نمٹا جائے۔
- ۲۸۔ اصول بنانے کا اختیار۔
- ۲۹۔ قانون کی دوسری قوانین پر فوقیت۔

## خیبر پختونخوا کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا قانون 2012ء

### (خیبر پختونخوا قانون نمبر XIV سال 2012)

(یہ قانون 20 ستمبر 2012ء کو کورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد خیبر پختونخوا کے گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا)

#### ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا میں کم سن بچوں کا دارالاصلاح کا قیام چلانے کیلئے۔

دیباچہ: ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں کم سن بچوں کے دارالاصلاح کے قیام اور ریگولیشن کے فراہمی، نابالغوں کی گرفتاری، ان کی ذہنی، اخلاقی اور نفسیاتی ترقی کیلئے بنیادی تعلیم اور تربیت دینے اس کی نفاذ اس طرح ہوگی جیسے:

#### ۱۔ مختصر عنوان:

وسعت اور نفاذ

(۱) اس کو خیبر پختونخوا کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا قانون سال 2012 کہا جاتا ہے۔

(۲) اس کی توسیع تمام خیبر پختونخوا میں ہوگی۔

(۳) بیفوری نافذ العمل ہوگا۔

#### ۲۔ تعریفیں:

اس قانون میں جب تک موضوع اور مضمون میں کوئی چیز کم سن بچوں کا دارالاصلاح متضاد نہ ہو تو۔

(a) کم سن بچوں کا دارالاصلاح کا مطلب دفعہ 3 کے تحت قائم کم سن بچوں کا دارالاصلاح ہے۔

(b) "کوڈ" (ضابطہ) کا مطلب ضابطہ فوجداری 1898ء (V سال 1898)

(c) "عدالت" کا مطلب اس قانون کے تحت قائم نابالغوں کی عدالت ہے۔

(d) "حراست" کا مطلب اس قانون کے تحت نابالغ کو کم سن بچوں کے دارالاصلاح میں قید کے ہے۔

(e) "ڈائریکٹر" کا مطلب کم سن بچوں کے دارالاصلاح کا ڈائریکٹر ہے۔

(f) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(g) "مکین" کسی بھی نابالغ کو کم سن بچوں کے دارالاصلاح میں قید/حراست کا حکم ہو۔

(h) "کمن نابالغ" کا مطلب ایک کمن/نابالغ جس کی عمر بوقت واقعہ جرم اٹھارہ سال پورے نہ ہو۔

(i) "مجسٹریٹ" اس ضابطہ کے تحت بھرتی جوڈیشل مجسٹریٹ ہے۔

(j) "جرم" کا مطلب راج الوقت کسی بھی قانون کے تحت قابل مزاجرم ہے۔

(k) "آرڈیننس" کا مطلب کمن جنٹس سسٹم آرڈیننس سال 2000 (xxii سال 2000)

- (l) "شروع/مقررہ" کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین/رولز کی طرف سے شروع/مقررہ ہے۔
- (m) "پرنسپل" کا مطلب کم سن بچوں کے دارالاصلاح ہے۔
- (n) "صوبہ" کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔
- (o) "دفعہ" کا مطلب اس قانون کا دفعہ ہے۔
- (p) "ضمانت" کا مطلب کوڈ کے دفعہ 109 یا 110 کے تحت سیاسی سرگرمیوں کے علاوہ اچھے رویے کیلئے ضمانت ہے۔
- (q) "سوسائٹی" کا مطلب وہ سوسائٹی جو سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860ء (قانون xxx سال 1860) کے تحت رجسٹرڈ ہو۔
- (r) "ویزنٹک کمیٹی" کا مطلب دفعہ کے تحت تشکیل شدہ ویزنٹک کمیٹی ہے۔

### ۳۔ کمسن بچوں کے دارالاصلاح کا قیام:

(1) اس قانون کے مقصد کیلئے حکومت صوبہ میں ایک یا زیادہ مقام یا مقامات میں کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے قیام کا تعین کریگا۔

(2) قیدیوں کی ذہنی، اخلاقی، اور نفسیاتی ترقی کیلئے ان کو بنیادی تعلیم اور تربیت کی سہولیات فراہم کریگا اور اس طرح ان کی صحت، حفظان صحت، طبی دیکھ بھال، رہائش، خوراک اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کی سہولیات کیلئے مناسب انتظام کریگا۔

۳۔ ڈائریکٹر:

(1) حکومت کسی بھی شخص ڈائریکٹر مقرر کریگا جو جیل یا پولیس فورس کے افسر یا ملازم نہ ہوں گے اور مقرر کردہ شرائط و ضوابط کے تحت۔

(2) ڈائریکٹر کمسن بچوں کے دارالاصلاح کا انچارج افسر اور پرنسپل اکاؤنٹنگ افسر ہوگا اور کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے معاملات کے ہموار چلانے کیلئے ذمہ دار ہوگا۔

### ۵۔ ڈائریکٹر کے اختیارات و افعال:

ڈائریکٹر کریگا۔

- (a) صوبے میں تمام کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے معاملات کے جنرل کنٹرولر اور نگرانی، حکومت کے حکم کے تابع کریگا۔
- (b) پرنسپلوں کے کام کی نگرانی، معائنہ اور جنرل کنٹرول رکھے گا۔
- (c) اس طرح کے دوسرے اختیارات اور افعال جو حکومت کی طرف سے اس کے سپرد کیا جائے۔
- ۶۔ کمسن بچوں کے دارالاصلاح کا پرنسپل: حکومت پرنسپل کو مقررہ شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کریگا۔

#### ۷۔ اختیارات و افعال:

پرنسپل کریگا۔

- (a) انچارج کے طور پر کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے مجموعی طور پر کنٹرل اور نگرانی کریگا۔
- (b) قیدیوں کے بنیادی تعلیم، تکنیکی اور پیشہ ورانہ تربیت، ذہنی، اخلاقی اور نفسیاتی ترقی کیلئے کورسز اور صحت، حفظان صحت، رہائش اور ملاقاتوں کیلئے مناسب انتظام کی ذمہ داری اور قیدیوں کو خوراک کی دستیابی حکومت کے خصوصی یا عمومی احکامات کے تحت ذمہ داری ہے۔

- (c) اپنے ماتحت افسران و عملے کے مابین اس طرح کام کا تقسیم جس طرح وہ بہتر سمجھے۔
- (d) اس طرح افعال کو سرانجام دینا جو وقتاً فوقتاً ڈائریکٹر کی طرف سے اس کو تفویض کی گئی ہو۔

#### ۸۔ دیگر افسران اور ملازمین کی تقرری:

اس قانون کے مقصد کیلئے حکومت اس طرح کے شرائط و ضوابط پر ہر کمسن بچوں کے دارالاصلاح کیلئے افسران اور ملازمین مقرر کر سکتے ہیں جیسے کہ مقررہ کردہ ہے۔

#### ۹۔ ویزنگ کمیٹی:

اس قانون کے نفاذ کے فوری بعد حکومت ہر ایک کمسن بچوں کے دارالاصلاح کیلئے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایک ویزنگ کمیٹی تشکیل کریگی جو چیئرمین اور ممبران جو کہ حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کریگا ہر مشتمل ہوگی۔

#### ۱۰۔ ویزنگ کمیٹی کے اختیارات و افعال:

- اس قانون کے دفعات کے تحت ویزنگ کمیٹی کے درج ذیل اختیارات ہوں گے۔
- (a) قیدیوں کی شکایت سننے کیلئے ماہ میں ایک بار کمسن بچوں کے دارالاصلاح کمسن بچوں کے دارالاصلاح کا ویزٹ کرے۔
- (b) کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں اس کی طرف سے مشاہدہ خلاف ورزیوں کے بارے میں ڈائریکٹر کو رپورٹ کرے۔
- (c) کسی بھی فوری طور پر لے جانے والے اقدام کے بارے میں ڈائریکٹر کو رپورٹ کرے۔
- (d) کمسن بچوں کے دارالاصلاح کی ویزٹ اور ہر جہے تک ازاد اندر سائی اس قانون کے دفعات کے تحت اور وقتاً فوقتاً حکومت کی جانب سے خصوصی یا عمومی جیسے حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہو۔
- (e) حکومت کے کھڑے ہدایات اور احکامات کے عمل کرے۔
- (f) ڈائریکٹر کے ذریعے حکومت کو کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے ہر حلقہ میں ترقی کرنے کی گزارشات مرتب کرے۔
- (g) حکومت کو سہ ماہی ترقی کی رپورٹ جمع کرائیں۔

۱۱۔ سپرنٹنڈنٹ جیل کے اختیارات کہ ایک نابالغ کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں بھیجے کیلئے عدالت کو رجوع:

جب سپرنٹنڈنٹ جیل کو یہ ظاہر ہو کہ کوئی نابالغ جرم میں قید کی سزا ہے یا ہوگی یا یا قید میں محصور کیلئے اچھے رویے میں ناکامی ہو مجاز عدالت کے سامنے پیش کریگا اور اس طرح عدالت انکو ازری کے بعد قیدی کو جیل سے قید شدہ عرصہ کے خاتمے تک یا سیکورٹی کی مدت جو طلب کردہ ہو۔ جیسا کہ صورت ہو کمسن بچوں کے دارالاصلاح بھیج دیگا۔

۱۲۔ کمسن نابالغ بچوں کو دارالاصلاح میں رکھا جائیگا:

(۱) کوئی بھی نابالغ کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں نہیں رکھا جائیگا۔ جب تک قانونی حکم عدالت کی طرف سے پرنسپل کو نہ ہوتا نابالغ کو دارالاصلاح رکھنے کے سلسلے میں۔

(۲) کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں داخلہ پر پرنسپل نابالغ حاصل کرنے، اس کے بارے میں تمام ضروری معلومات درج کرنے کے رجسٹرڈ کو برقرار رکھنے کیلئے ذمہ داری ہوگی۔ جیسا کہ اس کا نام، ولدیت، مکمل پتہ، تعلیم، سزا جرم، زیر دفعہ، ابتدائی اطلاعی رپورٹ، تھانہ کا نام، جہاں ابتدائی اطلاعی رپورٹ درج ہوا، متعلقہ عدالت کا پتہ، عدالت میں تاریخ پیشی، اگر کوئی ہو اور قید کی شرائط۔

(۳) کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں داخلہ پر کوئی موجود یا مستقبل میں آنے والی بیماری کے تشخیصی مقاصد کیلئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی طرف سے نابالغ کا طبی معائنہ کیا جائیگا اور اس مقصد کیلئے نابالغ کا متعلقہ طبی ٹیسٹ کئے جائیں گے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نابالغ کی عمر، وزن، قد، شناختی نشان بھی درج کریگا اور ایسے نابالغ ہیلتھ رپورٹ برقرار رکھے گا یا رکھنے کا حکم کریگا، تشخیصی رپورٹ بمعہ طبی ٹیسٹ ہیلتھ رپورٹ کا حصہ بنایا جائیگا۔

(۴) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کسی بھی موجود یا مستقبل میں آنے والی بیماری کے مقاصد کیلئے بیمار قیدیوں کے علاج کیلئے مناسب اقدامات کریگا۔

(۵) کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں داخلہ پر نابالغ لڑکی تمام متعلقہ معاملات میں صرف خواتین عملے کے رکن کی طرف سے نمٹایا جائیگا۔

۱۳۔ نابالغ لڑکی کی حراست:

(۱) نابالغ لڑکیوں کو خصوصی طور پر اس مقصد کیلئے کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں قائم علیحدہ احاطہ بندی میں قید کیا جائیگا۔

(۲) علیحدہ احاطہ بندی موجود نہ ہونے کی صورت ان کو کثیر ہوم میں منتقل کر دیا جائیگا جیسے عدالت موزوں سمجھے۔

(۳) نابالغ لڑکیوں کو کسی بھی صورت میں پولیس حراست یا قید میں نہیں رکھا جائیگا۔

۱۴۔ کوئی نابالغ دوبارہ کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں نہیں رکھا جائیگا:

جو جیل بھیجا گیا ہو۔ کوئی نابالغ، جو پہلے حراست کے حکم میں مقررہ پوری مدت کیلئے حراست میں لے گیا ہے یا جو اس قانون کے

دفعہ 18 کے تحت جیل بھیج دیا گیا ہو۔ دوبارہ کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں قید کرنے کا حکم تب ہوگا جب عدالت اس کی طرف دی ہوئی بیان حلفی سے مطمئن ہو جائے کہ وہ دفعہ 21 میں بیان کردہ جرائم کے ارتکاب کرنے سے ممانعت کریگا۔

#### ۱۵۔ قیدیوں کی رہائی اور منتقلی:

(1) عدالت کی جانب تحریر حکم کے حصول پر رہائی کے حکم کی موزونیت سے اطمینان کے بعد قیدی کو فوراً کمسن بچوں کے دارالاصلاح کے قانون۔

(2) قیدی کی رہائی پر اس کو پرنسپل کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ فراہم کیا جائے جو معاشرہ میں ان کی ایڈجسٹمنٹ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ یا دوسرے تعلیمی سرٹیفکیٹ اور کوئی دیگر کامیابی کے سرٹیفکیٹ جو کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں قیام کے دوران حاصل کئے ہو، قیدی کی کوئی سزا یا قید کی حقیقت ظاہر نہیں کریگا۔

(3) 18 سال کی عمر پورا ہونے پر قیدی فوری طور پر قید کی سزا کا رساپت یا باقی مدت مکمل کرنے کیلئے حراست جیل میں منتقل کر دیا جائیگا۔

#### ۱۶۔ سیکورٹی پیش کرنے پر رہائی:

کسی بھی قیدی کو سیکورٹی پیش کرنے میں ناکامی کی وجہ سے حراست میں رکھا ہے اس طرح کی سیکورٹی پیش کرنے پر رہا کیا جائیگا۔

#### ۱۷۔ تخفیف کی وسعت/توسیع:

صوبے کے جیلوں میں قید سزایا فہ قیدیوں کو متعلقہ قوانین کے تحت حاصل کردہ تمام اقسام کی تخفیف کے Inmate کو بھی توسیع کی جائیگی۔

#### ۱۸۔ پرمیشن یا پیرول پر رہائی کا اختیار:

قیدیوں کے اچھے اخلاق اور پرمیشنل رہائی قانون سال 1926 کی دفعات اور پاکستان پر ویشن مجرموں کی آرڈیننس 1960 حراست میں لئے گئے قیدیوں پر لاگو ہوگا۔

#### ۱۹۔ غیر ممکن امداد:

جہاں ویزنک کمیٹی کسی قیدی، ناقابل اصلاح یا دوسرے قیدیوں پر برا اثر رسوخ ڈالتا ہے حکومت کو رپورٹ کرے یا پرنسپل سیکشن 23 میں بیان کردہ جرائم کا دوبارہ ارتکاب رپورٹ کرے تو حکومت حراست نامکمل مدت قید کی سزا تبدیل کریگا، لیکن ایسی سزا کی مدت حراست کی نامکمل مدت سے زیادہ نہ ہو اور صوبہ کے کسی بھی جیل میں منتقل کریگا تاکہ اس کی سزا کی میعاد پوری ہو جاوے۔

#### ۲۰۔ کمسن بچوں کی دارالاصلاح سے تعارف یا ممنوع اشیاء کے ہٹانے یا قیدیوں کے ساتھ بات چیت کیلئے سزا:

جو اس قانون یا قاعدے (رولز) کے تحت بنے کسی دفعہ کے برعکس، متعارف یا دور کرنے کرنے کی کوشش، کسی بھی کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں یا سے یا کسی بھی قیدی کو ایسی ادارے کے حدود کے باہر سے مہیا کرنے یا مہیا کرنے کی کوشش کرے، کوئی بھی ممنوع چیز اور



کسمن بچوں کے دارالاصلاح کے ہر آفیسر جو کسی بھی ایسی رولز کے برعکس جان بوجھ کر کسی بھی اس طرح کی چیزیں پیش یا موجود یا ہٹانا کسی بھی کسمن بچوں کے دارالاصلاح کے قیدی کے قبضے میں یا کسمن بچوں کے دارالاصلاح کے حدود سے باہر سے کسی بھی قیدی کو فراہم کی اور جو اس رولز کے برعکس، کسی بھی قیدی سے بات چیت کرنے یا کرنے کی کوشش کرے اور جو اس دفعہ کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم میں مدد کرے، مجسٹریٹ کے سامنے سزا ہوگا بقید کی سزا جس کی مدت چھ ماہ سے متجاوز نہیں یا جرمانہ جو مبلغ دو ہزار روپے سے متجاوز نہیں یا دونوں۔

۲۱۔ دفعہ 20 کے تحت جرائم کے گرفتاری کے اختیارات جب کوئی بھی شخص دارالاصلاح کے کسی آفیسر کی موجودگی میں:

دفعہ 20 میں بیان کردہ کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اس آفیسر کے مطالبے پر اپنا نام اور مسکن بتانے سے انکار کرے یا آفیسر کے علم کے مطابق بتلایا نام و مسکن جھوٹے ہونے کا یقین ہو تو اس طرح کے آفیسر اسے گرفتار کر سکتے ہیں اور غیر ضروری تاخیر کے بغیر اس کو پولیس افسر کے حوالے کریگا بعد ازاں پولیس افسر اس طرح کاروائی کریں گے جیسا کہ جرم ان کی موجودگی میں ہوا ہو۔

۲۲۔ جرائم اور سزا:

(1) کسمن بچوں کے دارالاصلاح کے قیدیوں کی مندرجہ ذیل اعمال اس قانون کے تحت جرائم گردانے جائیں گے۔

- (a) جان بوجھ کر دارالاصلاح کے نظم و ضبط کی خلاف ورزی۔
- (b) کوئی حملہ یا مجرمانہ تشدد کا استعمال۔
- (c) توہین یا دھمکی آمیز زبان کا استعمال۔
- (d) بد اخلاقی یا نازیبا لہجے لگانا۔
- (e) عداوت کو رزم سے خود کو غیر حاضر رکھنا۔
- (f) تکنیکی اور پیشہ ورانہ کام میں حصہ لینے سے انکار۔
- (g) عملاً ادارے کے املاک کو نقصان۔
- (h) عملاً ادارے کے املاک کو نقصان۔
- (i) کسی ممنوع چیز کا رکھنا، ہٹانا یا منتقل کرنا۔
- (j) فرار کی کوشش یا فرار میں مدد یا کسی دوسرے کام کا ارتکاب جو قانون یا ضابطے میں ممنوع ہو۔
- (k) کسی دوسرے قیدی کے ساتھ لڑنا۔
- (l) بے بنیاد شکایت لگانا۔
- (m) کسی بھی قانونی یا کسمن بچوں کے دارالاصلاح کے عملے کی حکم کی نافرمانی۔
- (n) نظم و ضبط کے برعکس کوئی بھی نقصان دہ یا غیر اخلاقی عمل۔

(2) کوئی بھی قیدی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ جرم کا مرتکب ہو تو مندرجہ سزا کا موجب ہوگا۔



- (a) رکی انتباہ۔  
 (b) حرفہ کی تبدیلی۔  
 (c) کام کے دورانیہ میں 16 گھنٹوں تک اضافہ جو کہ دس دن سے زیادہ نہ ہو۔  
 (d) اعلیٰ طبقے یا گریڈ سے نچلے طبقے یا گریڈ میں عرض تنزلی۔
- (3) پرنسپل کمن پچوں کے دارالاصلاح کے بیرونی سمت جاذب نظر ہر جگہ پر اردو اور انگریزی زبان متذکرہ بالا جرائم اور سزا کے بابت نوٹس چسپاں کریں گے۔

- ۲۳۔ پرنسپل جو اشخاص کو حراست میں حوالگی کے مطابق قید میں رکھے گا:
- پرنسپل تمام نابالغوں کو اس قانون کے داخل اور تحت/حراست میں رکھے گا جیسا کہ عدالت کے حکم میں کی گئی ہدایت کے مطابق جسکے ذریعے نابالغ کو حوالہ کیا ہو یا جب تک ایسے نابالغ کو فارغ کیا ہو یا وقت کے مطابق ہٹایا نہ ہو۔
- ۲۴۔ پرنسپل کے احکامات وغیرہ کی واپسی، تعمیل یا فارغت کے بعد:
- پرنسپل فی الفور، کسی حکم کی تعمیل کے بعد یا وہاں سے نابالغ کی فارغت کے بعد جس حکم کے تحت وہ حراست میں تھا بمعہ سرٹیفکیٹ واپس نہیں کریگا اور جو بات بابت تعمیل حکم ظاہر کر کے دستخط کریگا یا مدت حراست کے مکمل ہونے سے پہلے قیدی کو کیوں فارغ کیا گیا۔
- ۲۵۔ عدالتوں کے آفسران کا وارنٹ عملداری اختیار ہے:
- عدالت کے پریذائڈنگ آفسر کی سرکاری دستخط کے تحت ایک حکم کسی بھی نابالغ کی حراست کیلئے عملداری اختیار ہے اس پر منظور حکم کے عمل میں۔

- ۲۶۔ طریقہ کار جب پرنسپل کے پاس تعمیل/عملدرآمد کیلئے بھیجے گئے حکم کی قانونی حیثیت پر شک ہو:
- (1) جہاں پرنسپل کے پاس تعمیل کیلئے بھیجے گئے حکم کی قانونی حیثیت پر شک ہے یا حکم پر مثبت مہر یا دستخط کرنے والے شخص کی اختیار پر تو وہ اس امر کو متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت کو ضروری تصدیق کیلئے رجوع کریگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفرنس کی زیر التواء قیدی کو اس طرح پابندیوں یا تخفیف کے ساتھ میں رکھا جائیگا جیسا کہ حکم یا وارنٹ میں واضح کردہ ہو۔

- ۲۷۔ پاگل قیدیوں کے ساتھ کس طرح سے نمٹا جائے:
- (1) جہاں حکومت کو ظاہر ہوتا کہ کسی حکم کے تحت حراست میں نابالغ دماغی مریض ہے تو حکومت منغل ہیلتھ آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس نمبر VIII سال 2001) کے دفعہ 6 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت قائم پاگل نفسیاتی سہولیات کو چالان کر سکتا ہے۔ یا اندرون صوبہ کسی محفوظ حراست میں جہاں وہ حراست میں رکھا جائے اور علاج کیا جائے حکم میں دیئے مدت کے باقی ماندہ

مدت کے دوران حکومت کے ہدایت کے مطابق یا اس مدت کے اختتام کے دوران حکومت کے ہدایت کے مطابق یا اس مدت کے اختتام پر جب میڈیکل انسر قیدی کی ضرورت تحفظ یا دیگر وجوہات کی تصدیق کرے کہ قیدی کو طبی نگہداشت یا علاج میں مزید عرصہ کیلئے رکھا جائے تب وہ قانون کے مطابق فارغ ہوگا۔

(2) جہاں حکومت کو ظاہر ہو کہ زیر علاج قیدی صحت یاب ہو چکا ہے تو حکومت وارنٹ گرفتاری کے ذریعے اس قیدی کے انچارج کو حکم کریگا کہ اس کو اسی کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں بھیجے جہاں سے لے لیا گیا تھا صوبے میں کسی دوسرے کمسن بچوں کے دارالاصلاح میں بھیجے اگر اس کے حراست کی معیا دپوری نہ ہو اگر اس کی حراست میں مزید مدت نہ ہو تو اس کی فارغیت کا حکم ہوگا۔

(3) مغل ہسپتال ہیلتھ آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس VIII سال 2000) کے دفعات کا اطلاق ذیلی دفعہ (1) کے تحت پاگل خانے میں قید ہر قیدی پر ہوگا۔ حراست کی مدت کی تکمیل کے بعد حراست میں قیدیوں پر اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت پاگل خانے میں حراست میں رکھنے کا حکم ہو تو جس دوران وہ وقت گزارتا ہے وہ حراست کی مدت کے حصہ میں شمار کیا جائیگا۔

(4) کسی بھی صورت میں حکومت ذیلی (1) کے تحت صوبے کے اندر پاگل خانے یا محفوظ تحویل کے دوسری جگہ پر ایک قیدی کو رکھنے کا مجاز ہے اس طرح دوسرے صوبے کی حکومت کے ساتھ معاہدے کے ذریعے کسی دوسرے صوبے کے اندر کسی پناہ یا جگہ پر ان کی رکھنے کا حکم دے سکتا ہے اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھیجے گئے قیدی کی تحویل، حراست، رہائش اور فارغیت کے حوالے سے اس کا اطلاق اس ذیلی دفعہ کے تحت بھیجے گئے قیدی پر لاگو ہوں گی اگر ان کا اطلاق کیا جاسکتا ہے۔

۲۸۔ اصول (رولز) بنانے کا اختیار:

حکومت اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے اصول بنا سکتی ہے۔

۲۹۔ قانون کی دوسرے قوانین پر فوقیت:

اس کے اطلاق کو فوقیت دی جائیگی ہر چند رائج وقت مروجہ قوانین میں کسی بھی شق سے متضاد ہے۔